



سوال

(229) بیوی کی دبر میں مباشرت کرنا حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک قاری نے پوچھا کہ بیوی کی دبر میں مباشرت کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے اور اس کا کیا کفارہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کی دبر میں مباشرت کرنا کبیرہ گناہ اور بدترین جرم ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”وہ شخص ملعون ہے جو اپنی بیوی کی دبر میں مباشرت کرے“ ام نہضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ ”اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نہیں دیکھے گا جو کسی مرد یا عورت کی دبر میں جنسی عمل کرے۔“

جس شخص نے ایسا کیا ہو اس پر واجب ہے کہ وہ فوراً کبھی سچی توبہ کرے اور اس گناہ سے رک جائے، اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور اس کے عذاب سے ڈر کی وجہ سے اسے ترک کر دے، جو کچھ ہو چکا اس پر ندامت کا اظہار کرے اور پکارا ارادہ کرے کہ وہ آئندہ ایسا نہیں کرے گا اور اس کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ کے سجالانے کی بھی کوشش کرے جو شخص سچی توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول کرتے ہوئے اس کے گناہ کو معاف فرمادیتا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَن تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ مَعَهُ وَءَامَنُوا وَعَمِلُوا صَالِحًا ثُمَّ ابْتَدِئُوا... سورۃ طہ

”اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھے رستے پر چلتا رہے اس کو میں بخش دیتا ہوں۔“

اور سورۃ الفرقان میں ارشاد فرمایا:

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۖ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ لِمَا عَمِلَ فِيهِ مُمَاتًا ۖ ۶۹ إِلَّا مَنْ تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُوْلَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۖ ۷۰... سورۃ الفرقان

”اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام قرار دے دیا ہے، اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ قیامت کے دن اس کو دو گنا عذاب ہوگا اور ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔“



اور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ "اسلام (قبول کرنا) تمام سابقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور توبہ بھی پچھلے تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔" ان کے علاوہ اس مضمون کی بہت سی آیات و احادیث ہیں۔

علماء کے صحیح قول کے مطابق دہریہ میں جنسی عمل کرنے کا کوئی کفارہ نہیں ہے اور نہ اس سے بیوی اپنے شوہر پر حرام ہوتی ہے بلکہ اسی کے جالہ عقد میں باقی رہتی ہے۔

عورت کو چاہئے کہ اس منکر عظیم (انتہائی برے کام) کے بارے میں اپنے شوہر کی بات نہ مانے، اگر وہ ایسا کرنے کے لئے کہے تو انکار کر دے اور اگر وہ باز نہ آئے تو فسخ نکاح کا مطالبہ کر دے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہر شخص کو اس سے محفوظ رکھے۔

حدا ما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 349

محدث فتویٰ